بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اسلامیات

(لازمی)

برائے جماعت نہم

یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق

Web version of PCTB Textbook

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

اس کتاب کو پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور نے یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق Align کیا ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

منظور شدہ: متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور، بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی/6/درسی کتب) 250/2024 مورخہ 24-09-02

تمام مکاتبِ فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر E-III/2015/(8)3 نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے "دی علم فاؤنڈیشن، کراچی" کے مرتب کردہ قرآن مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

مصنّفین
- ڈاکٹر فخر الزمان
- ڈاکٹر شاہ عبد الرؤف
- محمد صفدر جاوید پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ریویو کمیٹی

- علامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی — چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان و متحدہ علما بورڈ، پنجاب/ مہتمم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ، لاہور
- مفتی شاہد عبید — استاذ الحدیث، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور
- ڈاکٹر حافظ حسن مدنی — ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹیٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- علامہ ڈاکٹر محمد رشید ترابی — ڈائریکٹر، جامعۃ الواعظین، لاہور
- ڈاکٹر حارث مبین — ڈائریکٹر، ڈیپارٹمنٹ آف قرآن وسنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- ڈاکٹر محمد اکرم ورک — پروفیسر آف اسلامک سٹڈیز، گورنمنٹ گریجوایٹ کالج، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
- ڈاکٹر محمد اویس سرور — صدر شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ
- ڈاکٹر سلطان سکندر — اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
- ڈاکٹر عبد الغفور — سینئر سکول ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ
- ڈاکٹر آصف جاوید — گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز، اوکانوالہ بنگلہ، چیچہ وطنی، ساہیوال
- ڈاکٹر محمد منشا طیب — گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، پھول نگر، قصور
- ڈاکٹر شاہد فریاد — ماہر مضمون، پنجاب ایگزامینیشن کمیشن (PEC)، لاہور
- فتح محمد — ایجوکیشن آفیسر، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، میانوالی
- منظور احمد — سینئر سکول ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول، کوٹ حسین خان، ننکانہ صاحب
- رضیہ سلطانہ — ماہر مضمون، قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، شرقپور
- ڈاکٹر شاہ عبد الرؤف — سینئر ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ماہر زبان
- پروفیسر طارق حبیب — شعبہ اُردو، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا
- ڈاکٹر جمیل الرّحمان — سینئر ماہر مضمون (اُردو)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

نگران طباعت
- ڈاکٹر فخر الزمان
- ڈاکٹر شاہ عبد الرؤف
- محمد صفدر جاوید

ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ ریحانہ فرحت — ڈپٹی ڈائریکٹر مسوّدات: مہر صفدر رولید — ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): عائشہ صادق
کوآرڈینیٹر: محترمہ فریدہ صادق — کمپوزنگ: عرفان شاہد، محمد اظہر — لے آؤٹ اینڈ ڈیزائننگ: حافظ انعام الحق

Web version of PCTB Textbook

فہرست

بابِ اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

(الف) قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت 1
(ب) حفاظت و تدوینِ حدیث (دورِ اوّل) 4
(ج) احادیثِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) 7

بابِ دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات:
(1) عقیدۂ توحید 12
(2) عقیدہ رسالت 16
(3) ملائکہ (فرشتے) 19
(4) کُتُبِ سماویہ (آسمانی کتابیں) 21
(5) عقیدۂ آخرت 25

(ب) عبادات:
(1) نماز 29
(2) روزہ 32
(3) زکوٰۃ 35
(4) حج اور قربانی 38

بابِ سوم: سیرتِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

(الف) عہدِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) کے ماہ و سال (مدنی دور)
(1) فتح مکہ 41
(2) غزوۂ حُنین 44
(3) عامُ الوُفُود (9 ہجری) 47
(4) غزوۂ تبوک 50
(5) حجۃ الوداع 54
(6) وصالِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) 57

(ب) اُسوۂ رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) اور ہماری زندگی
(1) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا بچپن اور جوانی 60
(2) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا ذوقِ عبادت 64
(3) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی سخاوت و ایثار 67
(4) صلہ رحمی 70
(5) خواتین کے ساتھ حسن سلوک 73
(6) اندازِ تربیت 76

Web version of PCTB Textbook

باب چہارم: اَخلاق و آداب

(1) شکر و قناعت	79	(2) امانت و دیانت	80
(3) اخلاص و تقوٰی	81	(4) پردہ پوشی	83

بُری عادات سے اجتناب

(1) تکبّر	85	(2) حسد	86
(3) جھوٹ	87	(4) غیبت اور بہتان	88
(5) جادُو، فال اور توہم پرستی	90		

باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت

(1) قَسَم کے احکام و مسائل	94	(2) گواہی کے احکام و مسائل	97
(3) حُقُوقُ الْعِبَاد (ہمسایوں کے حقوق)	100	(4) سُود کی حرمت	103
(5) اسلامی ریاست	106	(6) جہاد فی سبیل اللہ	109

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

اہلِ بیتِ اطہار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ

(1) حضرت امام زین العابدین رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ	112	(2) حضرت امام زید بن علی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ	116

صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ

(1) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ	119	(2) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا	122
(3) حضرت عَمۡرو بن اُمیّہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ	124	(4) حضرت عَمرو بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ	126
(5) حضرت جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ	129	(6) حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ	132
صحابیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ	135	صُوفیہ کرام رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ	141
علما و مفکرین رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ	147		

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(1) خود اعتمادی و خود انحصاری	152	(2) جسمانی و ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت	154
(3) اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیّت	157	(4) اسلامی تہذیب کے امتیازات	160

امتحانی پرچہ اسلامیات لازمی برائے جماعت نہم کی تیاری	163	ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی) برائے جماعت نہم	164

Web version of PCTB Textbook

باب اوّل — قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

(الف) تعارفِ قرآنِ مجید

قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قرآنِ مجید کی حفاظت کے بارے میں جان سکیں۔
- قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے مراحل کے بارے میں جان سکیں۔
- قرآنِ مجید کو ہدایت کا سرچشمہ مانتے ہوئے اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- قرآنِ مجید کی عالم گیریت کو سمجھ سکیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دور میں قرآنِ مجید کی تدوین کے طریقہ کار کا جائزہ لے سکیں۔

Web version of PCTB Textbook

لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل فرمائی۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۝ (سُوۡرَۃُ الحجر: 9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوعِ انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآنِ مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

جمع و تدوینِ قرآنِ مجید

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ ہی میں اکثر صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہدِ رسالت ہی میں قرآنِ مجید عموماً پتھر کی سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی

ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگِ یمامہ میں قرآنِ مجید کے سیکڑوں حُفّاظِ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حُفّاظِ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآنِ مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاریِ قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ عہدِ رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔ قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس موجود رہا جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

Web version of PCTB Textbook

مشق

1- درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) لفظ قرآن کا معنیٰ ہے:

(الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب　(ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب

(ج) محفوظ کتاب　(د) آخری کتاب

(ii) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ　(ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ　(د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iii) قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے:

(الف) جنگِ یمامہ میں　(ب) جنگِ یرموک میں

(ج) جنگِ قادسیہ میں　(د) جنگِ جمل میں

(iv) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع وتدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

(v) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟

(الف) حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ج) حضرت اُمّ ِسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(د) حضرت اُمّ ِحبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

2- مختصر جواب دیں۔

(i) قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔

(ii) قرآنِ مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

(iii) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس طرح متحد کیا؟

3- تفصیلی جواب دیں۔

(i) جمع وتدوینِ قرآنِ مجید کی تفصیل بیان کریں۔

سرگرمیاں

- جمع وتدوین قرآنِ مجید کے مختلف مراحل کو چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- کمرا جماعت میں قرآن مجید کی جمع وتدوین کے مختلف مراحل کے بنیادی نکات کے بارے میں گروپ کی صورت میں کام کروائیں۔

Web version of PCTB Textbook

(ب) حفاظت وتدوینِ حدیث: دورِاوّل

(عہدِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ، عہدِ صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ)

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تدوینِ حدیث شریف کی اہمیت کے بارے میں جان سکیں۔
- عہدِ رسالت میں تدوینِ حدیث شریف کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔
- قرونِ اُولیٰ میں حدیث شریف کی جمع وتدوین کے لیے صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ ، تابعین وتبع تابعین کی خدمات کی اہمیت جان سکیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے دور میں حدیث شریف کی جمع وتدوین کے طریق کار کا جائزہ لے سکیں۔
- حدیث شریف کی تدوین اور حفاظت کے بارے میں جان کر یہ ایمان پختہ کریں کہ قرآن مجید کے بعد حدیث شریف ہدایت اور راہ نمائی کا اوّلین ذریعہ ہے۔
- حدیث شریف اور سنت کی اہمیت وحجیت کو جان کر ان پر ایمان مضبوط کر سکیں اور فتنہ انکارِ حدیث سے محفوظ رہ سکیں۔

Web version of PCTB Textbook

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہا جاتا ہے، آپ کے فرمان کو حدیثِ قولی اور عمل کو حدیثِ فعلی کہتے ہیں۔ آپ کے سامنے کسی صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عمل کیا ہو اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو تو اس کو حدیثِ تقریری کہتے ہیں۔ جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ہوں تو اس کو حدیثِ قدسی کہا جاتا ہے۔

احادیثِ مبارکہ قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی اطاعت اور اتباع کا اللہ تعالیٰ نے خود حکم ارشاد فرمایا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ معلم انسانیت بن کر تشریف لائے ہیں اور معاملاتِ زندگی میں احادیثِ مبارکہ کے بغیر ایک مسلمان کا گزارا ممکن نہیں ہے۔ احادیثِ مبارکہ عبادات، معاملات اور احکامات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور قیامت تک ان سے راہ نمائی لی جاتی رہے گی۔ اسی لیے دورِ رسالت اور دورِ صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ میں ان کی حفاظت پر بھرپور زور دیا گیا اور احادیثِ مبارکہ کو باقاعدہ مدوّن کر دیا گیا۔ تدوینِ حدیث سے مراد احادیثِ مبارکہ کو جمع کرنا اور انھیں کتابی شکل دینا ہے۔ تدوینِ حدیث کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی احادیثِ مبارکہ کی جمع وتدوین کا آغاز عہدِ رسالت ہی میں ہو گیا تھا۔ حدیث کی جمع وتدوین میں خود نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی سرپرستی اور رضامندی شامل رہی ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ کی بات کو سنا جائے، ذہن نشین کیا جائے اور محفوظ کر لیا جائے، اسی وجہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے تا کہ سامنے والا اسے اچھی طرح سمجھ لے اور یاد کر لے۔ بعض اوقات آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تین مرتبہ اپنی بات دہراتے تا کہ مخاطب

کے ذہن میں بیٹھ جائے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا بھی دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داؤد: 3660)

دورِ رسالت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے احادیثِ مبارکہ کو تین بڑے ذرائع سے محفوظ کیا۔ جن میں انھوں نے احادیثِ مبارکہ کو حفظ کیا، لکھ لیا اور اس کے مطابق عمل کر کے احادیث کو محفوظ کیا۔

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی حوصلہ افزائی فرمائی کہ وہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے فرامین کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری صورت میں بھی محفوظ کریں۔ چناں چہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی ہی میں احادیثِ نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بڑی تعداد نے اس عمل کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

عہدِ رسالت میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی کثیر شہادتیں موجود ہیں۔

دورِ رسالت میں جو دعوت نامے اور خطوط خود نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکام لکھوا کر دیے۔ اسی طرح نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے مختلف علاقوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے جن لوگوں کو روانہ فرمایا تھا ان کی راہ نمائی کے لیے زکوٰۃ کے تفصیلی احکام لکھوا کر دیے تھے۔ یہ احکام باقاعدہ تحریری شکل میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس موجود تھے۔

بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیثِ نبویہ کے ذاتی نسخے بھی موجود تھے۔ صحیفہ صادقہ دورِ رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا، جو حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتّب کردہ تھا۔ اس کے علاوہ حضرت ابو ہریرہ، حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس بھی احادیثِ مبارکہ کے تحریری نسخے موجود تھے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بعد تابعین کے دور میں احادیثِ مبارکہ کی جمع و تدوین نے ایک منظم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ تابعین نے اس دور میں کئی کتبِ احادیث مُرتّب کیں جو بعد کے ادوار میں باقاعدہ مآخذ اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ احادیثِ نبویہ کی جمع و تدوین کے حوالے سے یہ تمام کوششیں ذاتی نوعیت کی تھیں۔ سرکاری سطح پر جمع و تدوین کا سلسلہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں شروع ہوا۔ جمع و تدوینِ حدیث کی تحریک کو اوجِ کمال تک پہنچانے کا اعزاز امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور صحاح ستّہ کے مؤلفین کے سر ہے۔ مؤطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داود، سنن نسائی اور سنن ابنِ ماجہ اسی دور کی یادگار ہیں یہ احادیثِ مبارکہ کے مستند مجموعے ہیں۔

حدیثِ نبوی کی جمع و تدوین کے ذرائع میں حفظ اور کتابت کے بعد تیسرا ذریعہ اُمّت میں سنّتِ نبویہ کا عملی طور پر جاری رہنا ہے جس کا حکم قرآنِ مجید میں موجود ہے۔ پوری امّت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآنِ مجید کے بعد احادیثِ مبارکہ ہی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں۔

Web version of PCTB Textbook

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے: وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

جمع و تدوینِ حدیث کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے ساتھ حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت کے بھی خصوصی اسباب مہیا فرمائے ہیں تاکہ قیامت تک اہلِ ایمان اس پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

مشق

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عمل کو کہا جاتا ہے:

(الف) حدیثِ فعلی (ب) حدیثِ قولی (ج) حدیثِ تقریری (د) حدیثِ قدسی

(ii) حدیث کو جمع کرنا اور کتابی شکل دینا کہلاتا ہے:

(الف) تدوینِ حدیث (ب) فضیلتِ حدیث (ج) روایتِ حدیث (د) درایتِ حدیث

(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت عمرو بن حزم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو والی بنا کر بھیجا:

(الف) یمن کا (ب) مصر کا (ج) شام کا (د) حبشہ کا

(iv) صحاح ستہ میں شامل ہیں:

(الف) دو کتابیں (ب) چار کتابیں (ج) چھے کتابیں (د) آٹھ کتابیں

(v) حضرت عمر بن عبدالعزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے سرکاری سطح پر انتظام فرمایا:

(الف) احادیث پر عمل کرنے کا (ب) احادیث کی جمع و تدوین کا

(ج) احادیث کی شرح کا (د) احادیث کو حفظ کرنے کا

2۔ مختصر جواب دیں۔

(i) حدیث کے معنی و مفہوم بیان کریں۔ (ii) دورِ نبوی میں حفاظتِ حدیث کے کوئی سے دو ذرائع لکھیں۔

(iii) صحاح ستہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔

3۔ تفصیلی جواب دیں۔ (i) جمع و تدوینِ حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

سرگرمیاں

- صحاح ستہ کے علاوہ احادیثِ نبویہ پر مشتمل دیگر کتب کی فہرست مرتب کریں۔
- اساتذہ کرام طلبہ سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ، صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ، تابعین اور تبع تابعین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ کے ادوار میں حدیث کی جمع و تدوین کے طریق کار پر اظہارِ خیال کروائیں۔

Web version of PCTB Textbook

(ج) احادیثِ نبویہ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم)

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حدیثِ نبوی کی تعریف اور اہمیت بیان کر سکیں۔
- حدیثِ نبوی کا مفہوم اور فضیلت سمجھ سکیں۔
- نصاب میں شامل احادیثِ نبویہ کا ترجمہ سمجھ سکیں۔
- احادیثِ نبویہ میں بیان کی گئی تعلیمات کو سمجھ سکیں۔
- احادیثِ نبویہ میں موجود موضوعات کو سمجھ کر اپنی روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

Web version of PCTB Textbook

حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی احادیثِ مبارکہ، دین کی تعلیمات کا سر چشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآنِ مجید کی تشریح و تفسیر اور اس کا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔ قرآنِ مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیثِ نبوی اہم ذریعہ ہے۔ بطور مسلمان ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی احادیث کو اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں۔ ہماری زندگی نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اقوال و افعال کے مطابق ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اسی بات کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ (سُوْرَةُ محمد: 33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولُ اللہ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سُوْرَةُ الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

ان آیات سے ہمیں یہ راہ نمائی ملتی ہے کہ ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضورِ اقدس خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ذات گرامی اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اقوال و افعال اور تقاریر ہیں، لہٰذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

منتخب احادیثِ مبارکہ

1. اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد:9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

2. مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داود:4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

3. أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، خُذُوْا مَا حَلَّ، وَدَعُوْا مَا حَرُمَ (سنن ابنِ ماجہ:2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

4. مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَأَ لَهٗ فِيْ أَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ (صحیح مسلم:6524)

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

5. عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: ''اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ'' (صحیح مسلم:88)

ترجمہ: رسولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

6. إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيْكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ، فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعِيْنُوْهُمْ (صحیح بخاری:2545)

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

7. مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلٰى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ (سنن ابی داود:3657)

Webversion of PCTB Textbook

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

(8) اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ (صحیح مسلم:37)

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

(9) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

(10) كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهٗ، وَمَالُهٗ، وَعِرْضُهٗ۔ (صحیح مسلم:2564)

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

(11) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے طاعون کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

بَقِيَّةُ رِجْزٍ، أَوْ عَذَابٍ أُرْسِلَ عَلٰى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوْا عَلَيْهَا۔ (جامع ترمذی:1025)

ترجمہ: یہ اس عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے، جو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا گیا تھا جب کسی زمین (ملک یا شہر) میں طاعون ہو جہاں پر تم رہ رہے ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب وہ کسی ایسی سرزمین میں پھیلا ہو جہاں تم نہ رہتے ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

(12) فَيَرْضٰى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوْهُ، وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَيَكْرَهُ لَكُمْ: قِيْلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ۔ (صحیح مسلم:1715)

ترجمہ: وہ (اللہ) تمھارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمھارے لیے قیل وقال (فضول باتوں)، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(13) مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيْمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهٗ بِهٖ صَدَقَةٌ۔
(صحیح بخاری:2320)

ترجمہ: کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندہ یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

(14) مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ۔ (صحیح بخاری:6018)

ترجمہ: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔

Web version of PCTB Textbook

15 اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ، وَلَا يَحْقِرُهٗ (صحیح مسلم:2564)

ترجمہ: مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔

16 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيْفَيْنِ الْيَتِيْمِ وَالْمَرْاَةِ (سنن ابن ماجہ:3678)

ترجمہ: اے اللہ! میں (لوگوں کو) دو کمزوروں یتیم اور عورت، کی حق تلفی کرنا (تاکید کے ساتھ) حرام ٹھہراتا ہوں۔

17 مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ (سنن ابن ماجہ:1)

ترجمہ: جس کام کا میں تمھیں حکم دوں، اس پر عمل کرو اور جس سے منع کروں، اس سے باز رہو۔

18 اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ (صحیح مسلم:2563)

ترجمہ: بدگمانی سے دور رہو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

19 لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ (سنن ابن ماجہ:2313)

ترجمہ: رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

20 اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ (صحیح مسلم:817)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآنِ مجید) کے ذریعے سے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔

اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

1 اَلْحَيُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا

2 اَلْقَيُّوْمُ سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا

3 اَلْوَاجِدُ وجود عطا فرمانے والا

4 اَلْمَاجِدُ عظمت اور بزرگی والا

5 اَلْوَاحِدُ یکتا

6 اَلصَّمَدُ بے نیاز، سب کا مرکزِ نیاز

7 اَلْقَادِرُ قدرت و طاقت والا

8 اَلْمُقْتَدِرُ قدرت کاملہ کا مالک

9 اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا/ بڑھانے والا

10 اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے رکھنے والا

11 اَلْاَوَّلُ سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے

12 اَلْاٰخِرُ سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا

13 اَلظَّاهِرُ اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر

14 اَلْبَاطِنُ اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ

15 اَلْوَالِيْ تصرف اور اختیار کا مالک

16 اَلْمُتَعَالِيْ بلند و برتر

17 اَلْبَرُّ اچھائی اور بھلائی فرمانے والا

18 اَلتَّوَّابُ زیادہ توبہ قبول کرنے والا

19 اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا

20 اَلْعَفُوُّ معاف فرمانے والا

Web version of PCTB Textbook

21 اَلرَّءُوْفُ نہایت مہربان

22 مَالِكُ الْمُلْكِ سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک

23 ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عظمت اور بزرگی والا

24 اَلْمُقْسِطُ عدل و انصاف کرنے والا

25 اَلْجَامِعُ جمع کرنے والا

26 اَلْغَنِیُّ بے پرواہ و بے نیاز

27 اَلْمُغْنِیْ بے نیاز کر دینے والا

28 اَلْمَانِعُ روکنے والا

29 اَلضَّارُّ نقصان کا مالک

30 اَلنَّافِعُ نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا

31 اَلنُّوْرُ نور

32 اَلْهَادِیْ ہدایت دینے والا

33 اَلْبَدِیْعُ بے مثال موجد، عدم سے وجود میں لانے والا

34 اَلْبَاقِیْ ہمیشہ رہنے والا

35 اَلْوَارِثُ وارث و مالک

36 اَلرَّشِیْدُ نیکی اور راستی کرنے والا

37 اَلصَّبُوْرُ بہت زیادہ مہلت دینے والا

38 اَلسَّمِیْعُ بہت زیادہ سننے والا

39 اَلْبَصِیْرُ سب کچھ دیکھنے والا

40 اَلْحَكِیْمُ حکمت و تدبر والا

سرگرمیاں

- طلبہ اپنا جائزہ لیں کہ وہ مذکورہ احادیث مبارکہ کی تعلیمات میں سے کن کن ہدایات پر عمل کرتے ہیں۔
- اساتذہ کرام طلبہ کے درمیان احادیثِ مبارکہ اور اسمائے حسنٰی کا ترجمہ سننے کی مشق اور مسابقہ کروائیں جس میں صحتِ تلفظ کا اہتمام ہو۔

نور

Web version of PCTB Textbook